14واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

# صوبائی اسمبلی پنجاب

## بروز جمعرات 19 ستمبر 2019

## فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

## بابت

## محکمہ مال وکالونیز (بورڈآف ریونیو)

## بہاولپور: رہائشی کالونی سے قبرستان تک رسائی کے لئے راستہ بنوانے سے متعلقہ تفصیلات

*1089: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مسیحی برادری کو ٹبی صادق آباد اور ڈیرہ بکھا بہاول پور میں رہائشی کالونی اور اس سے ملحقہ قبرستان کی زمین الاٹ کی گئی لیکن قبرستان تک رسائی کے لئے راستہ نہ ہے اور الاٹیوں کو مالکانہ حقوق بھی نہیں دیئے گئے نیز قبرستان کی چار دیواری بھی نہیں ہے؟

(ب) کیا حکومت قبرستان کی چاری دیواری کروانے، اس تک رسائی کے لئے راستہ دینے اور ان آبادیوں کے الاٹیوں کو مالکانہ حقوق دینے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 18 فروری 2019)

جواب

وزیر کالونیز

(الف) بہاولپور صدر چک نمبر 32/BC، تحصیل بہاولپور صدر میں اراضی باتفصیل مربع نمبر 47، خسرہ نمبر 25، تعدادی 08 کنال مقبوضہ محکمہ ہنود غیر ممکن مسمان کا اندراج ہے۔ یہ اندراج دیرینہ چلا آرہا ہے۔ مسیحی برادری قبرستان ہذا کو برائے تدفین استعمال کرتی ہے۔ موقع پر قبرستان کے گرد چار دیواری تعمیر شدہ ہے اور گیٹ نصب ہے۔ قبرستان ہذا کو کسی جانب سے کوئی باقاعدہ / منظور شدہ راستہ نہ لگتا ہے اور منظوری راستہ کی غرض سے کیس دفتر ہذا کے مراسلہ بورڈ آف ریونیو، پنجاب لاہور میں وصول ہو چکا ہے۔

(ب) قبرستان کی چار دیواری کروانے، اس تک رسائی کے لیے راستہ دینے کی وضاحت سوال (الف) کے جواب میں بیان کر دی گئی ہے اور جہاں تک ٹبی صادق آباد اور ڈیرہ بکھا بہاولپور میں رہائشی کالونی کا تعلق ہے تو یہ ہمارے ریکارڈ کے مطابق کچی آبادی کے زمرہ میں نہ آتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 18 ستمبر 2019)

## ضلع وہاڑی میں پٹواریوں، قانونگوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1138: جناب محمد ثاقب خورشید: کیا وزیر مال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع وہاڑی میں پٹواریوں کی اسامیوں کی تعداد کتنی ہے اور کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) ضلع وہاڑی میں قانونگو کی اسامیوں کی کتنی تعداد ہے اور کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ج) ضلع وہاڑی کی تینوں تحصیلوں وہاڑی، بورے والا اور میلسی میں کتنے نائب تحصیلدار ہیں اور کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 5 مارچ 2019)

### جواب

وزیر مال

(الف) وہاڑی میں پٹواریوں کی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

| کل اسامیاں | خالی اسامیاں | پر اسامیاں |
|---|---|---|
| 264 | 134 | 130 |

(ب) ضلع وہاڑی میں قانونگو کی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

| کل اسامیاں | خالی اسامیاں | پر اسامیاں |
|---|---|---|
| 30 | 05 | 25 |

(ج) ضلع وہاڑی میں تحصیل وائز نائب تحصیلداروں کی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

| تحصیل | کل اسامیاں | خالی اسامیاں | پر اسامیاں |
|---|---|---|---|
| وہاڑی | 5 | 3 | 2 |
| بوریوالہ | 6 | 4 | 2 |
| میلسی | 7 | 5 | 2 |
| NTOبرانچ | 1 | 0 | 1 |

اس طرح ضلع میں کل 19 اسامیاں ہیں 07 بمعہ NTO برانچ میں کام کر رہے ہیں اور 12 اسامیاں خالی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 19 اپریل 2019)

راولپنڈی: جیل خانہ کی زمین لیز پر دینے سے متعلقہ تفصیلات

*1112: محترمہ منیرہ یامین ستی: کیا وزیر کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) راولپنڈی کچہری کے قریب واقع جیل کی زمین کس کو کتنے عرصہ کے لئے لیز پر دی گئی نیز کیا لیز ہولڈر یہ زمین آگے کسی کو لیز پر دے سکتا ہے؟

(ب) کس کس کمپنی کو یہ اراضی لیز پر دی گئی ہے کمپنی اوراس کے مالک کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 11 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 18 فروری 2019)

جواب

وزیر کالونیز

(الف) یہ زمین بحوالہ چیف منسٹر ڈائریکٹو نمبر 2976 مورخہ 1988-09-03 کو محکمہ ہاؤسنگ اینڈ فزیکل پلاننگ کے قبضہ میں دے دی گئی۔ بذریعہ انتقال نمبر 174 موضع سول لائن رقبہ تعدادی 85-16 کا قبضہ جوڈیشل کمپلیکس کو دے دیا گیا۔ محکمہ مال کے ریکارڈ میں یہی اندراج ہے۔

(ب) محکمہ مال کے ریکارڈ کے مطابق جیل کے رقبہ کا قبضہ ہاؤسنگ اینڈ فزیکل پلاننگ کو دیا گیا لیز کی بابت کوئی اندراج نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

ماموں کانجن میں سہولت سنٹر کی عدم دستیابی سے متعلقہ تفصیلات

*1370: جناب محمد صفدر شاکر: کیا وزیر مال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ماموں کانجن ضلع فیصل آباد میں کوئی سہولت سنٹر موجود نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سہولت سنٹر کی سہولت حاصل کرنے کے لیے 50 کلومیٹر دور تاندلیانوالہ جانا پڑتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ماموں کانجن کی آبادی 90 چکوک پر مشتمل ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ سڑک کی حالت خراب ہونے کی وجہ سے جب گنے کی کرشنگ کا وقت ہوتا ہے تو روڈ بلاک ہو جاتا ہے؟

(ہ) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ماموں کانجن میں سہولت سنٹر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2019)

جواب

وزیر مال

(الف) جی ہاں! اراضی ریکارڈ سنٹرز تحصیل کی سطح پر قائم کیے گئے ہیں ماموں کانجن تحصیل تاندلیانوالہ کا حصہ ہے۔

(ب) جی ہاں! اراضی ریکارڈ سنٹر تاندلیانوالہ سے ماموں کانجن کا فاصلہ تقریباً 50 کلومیٹر ہی ہے۔

(ج) ماموں کانجن قانونگوئی 32 چکوک پر مشتمل ہے اس سے متصل قانونگوئی کلیانوالہ میں 23 مواضعات ہیں۔

(د) ضلعی انتظامیہ سے متعلقہ ہے۔

(ہ) حکومت ماموں کانجن میں اراضی ریکارڈ سنٹر قائم کر رہی ہے اس بابت منصوبہ منظوری اور فنڈز کے اجراء کے مراحل میں ہے اور سال 2019 میں اراضی ریکارڈ سنٹر قائم کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اپریل 2019)

## وہاڑی میں نمبرداران کو رقبہ کی الاٹمنٹ سے متعلقہ تفصیلات

*1134: جناب محمد ثاقب خورشید: کیا وزیر کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا ضلع وہاڑی میں نمبرداران کو پچھلے سالوں میں رقبہ الاٹ کیا گیا ہے؟

(ب) کیا ان کے بیع نامے بنا دیئے گئے ہیں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کن کن نمبر داران کو رقبہ کی الاٹمنٹ ہوئی ہے ان کے نام دیہات اور مزید تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 14 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 5 مارچ 2019)

جواب

وزیر کالونیز

(الف) نمبر داران کو نمبر داری گرانٹ کے تحت رقبہ جات مجوزہ نمبر داری گرانٹ تحت ہدایت بورڈ آف ریونیو پنجاب لاہور مورخہ 17.01.2006 الاٹ کیے جاتے ہیں۔ عہدہ نمبر داری خالی ہونے پر نئے تعینات ہونے والے نمبر داران کو رقبہ مجوزہ نمبر داری گرانٹ موجود ہو تو منتقل کر دیا جاتا ہے۔ ضلع وہاڑی میں نمبر داران کی کل تعداد 1055 ہے اور ان میں سے 454 نمبر داران کے پاس رقبہ نمبر داری گرانٹ ہے۔

(ب) قبل ازیں 454 میں سے 4 نمبر داران کے بیع نامہ جات تحت ہدایت بورڈ آف ریونیو پنجاب لاہور مورخہ 13.07.1976 جاری ہوئے تھے۔ مابعد مورخہ 14.01.2019 کو مزید 5 نمبر داران کو تابع حکم سپریم کورٹ آف پاکستان مورخہ 10.07.2017 بیع نامے جاری ہوئے اس طرح کل 9 نمبر داران کو بیع نامے جاری ہوئے۔

(ج) تفصیل درج ذیل ہے:

| نمبر شمار | چک نمبر | تحصیل | نام نمبر دار |
|---|---|---|---|
| 1 | 98/EB | بورے والا | ذوالفقار علی ولد غلام رسول |

| | | | |
|---|---|---|---|
| | | | چشتی |
| 2 | 170/EB | بورے والا | ملک محمد ولد غلام حیدر گوجر |
| 3 | 44/WB | وہاڑی | منظور حسین ولد نامدار پشیہ |
| 4 | 187/EB | بورے والا | نثار احمد ولد حق نواز چدھڑ |
| 5 | 255/EB | بورے والا | محمد اشفاق ولد شاہ محمد آرائیں |
| 6 | 105/WB | وہاڑی | منصب علی ولد نور محمد آرائیں |
| 7 | 81/WB | وہاڑی | محمد صدیق ولد محمد شریف بھٹی |
| 8 | 53/EB | وہاڑی | محمد خاں ولد محمد پناہ بھٹی |
| 9 | 55/WB | وہاڑی | محمد یونس ولد احمد خاں بھٹی |

(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2019)

**ماموں کانجن کو تحصیل کا درجہ دینے سے متعلقہ تفصیلات**

***1371: جناب محمد صفدر شاکر: کیا وزیر مال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ میونسپل کمیٹی ماموں کانجن ضلع فیصل آباد کی آبادی لاکھوں میں ہے اور ماموں کانجن کی آبادی 90 چکوک پر مشتمل ہے ماموں کانجن تحصیل نہ ہونے کی وجہ سے مذکورہ شہر کو صفائی اور دوسری سہولیات میسر نہ ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ماموں کانجن کو تحصیل کا درجہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2019)

جواب

وزیر مال

(الف) میونسپل کمیٹی ماموں کانجن 2017-01-01 میں قائم ہوئی ہے جس کے 32 چکوک اور آبادی 37018 ہے دستیاب وسائل کے مطابق میونسپل کمیٹی ماموں کانجن عوام الناس کو سروسز فراہم کر رہی ہے۔

(ب) اس وقت ماموں کانجن کو تحصیل کا درجہ دینے کی تجویز زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جولائی 2019)

*1338: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں بے شمار لوگوں سے سرکاری رقبہ واگزار کروایا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ رقبہ پر ناجائز قابضین عرصہ دراز سے کاشت کاری کر رہے تھے کیا مسل ناجائز کاشت ہر فصل کی ہر سال بنتی ہے کیا مذکورہ رقبہ کی مسل ناجائز کاشت مرتب کی

گئی ہے تو اربوں روپے تاوان کیوں نہیں لگایا گیا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ رقبہ ملکیتی حکومت کا کوئی شیڈول جاری نہیں کیا گیا جس کے تحت مذکورہ رقبہ کو لیز یا پٹہ پر دیا جائے؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت مذکورہ قابضین سے اربوں روپے کا تاوان وصول کرنے، مسل ناجائز کاشت مرتب کرانے اور از سر نو مذکورہ رقبہ کو لیز یا پٹہ پر دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2019)

جواب

وزیر کالونیز

(الف) درست ہے۔

(ب) ضمن ہذا اس حد تک درست ہے کہ ناجائز قابضین رقبہ ملکیتی صوبائی حکومت پر ناجائز قابض تھے جن کے خلاف ناجائز کاشت کی امثلہ جات مرتب ہو کر زیر کارروائی ہیں۔ جن پر تاوان لاگو کر کے ترجیحی بنیاد پر وصول کیا جائے گا۔

(ج) اس ضمن میں پالیسی زیر غور ہے۔

(د)ناجائز کاشت کی امثلہ جات مرتب ہو کر زیر کارروائی ہیں اور مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بعد رقم وصول کی جائے گی۔ رقبہ ہذا کی ڈسپوزل سے متعلق پالیسی زیر غور ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جون 2019)

ساہیوال: تحصیل میں ریونیو کے افسران / اہلکاران کی عرصہ تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*1422: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر مال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ساہیوال میں محکمہ ریونیو کے کتنے افسران مع تحصیلدار / نائب تحصیلدار، قانونگوو پٹواری ہیں؟

(ب) محکمہ ریونیو کے کتنے ملازمین کے خلاف محکمہ اینٹی کرپشن / سول کورٹس و دیگر کورٹس میں کیسز ہیں اور کتنے عرصہ سے ہیں ان تمام افسران و ملازمین سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس ضلع میں ایک ایک پٹواری کو سیاسی ایماء پر کئی حلقوں کے چارج دیئے ہیں اور کرپشن کی آماجگاہ بنے ہوئے ہیں؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت اس کے تدارک اور عوام الناس کی سہولت کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2019)

جواب

وزیر مال

(الف)ساہیوال مورخہ 20.06.2019 20.07.2019اور 02.09.2019 تحصیل ساہیوال میں ایک (01) تحصیلدار، پانچ (05) نائب تحصیلداران، ایک (01) قانونگو اور 54 پٹواری تعینات ہیں۔

(ب) محکمہ ریونیو کے 14 پٹواریوں کے خلاف مختلف عدالت ہائے میں کیس اور انکوائری زیر سماعت ہے۔ تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تحصیل ساہیوال میں کل 114 پٹوار سرکل ہیں جن میں 290 مواضعات ہیں۔ اور تحصیل ساہیوال میں صرف 54 پٹواری ہیں جبکہ پٹواریوں کی کل منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 117 ہے۔ اس لئے ایک ایک پٹواری کو کئی حلقے دیئے گئے ہیں کیونکہ پٹواری کی نئی بھرتیوں پر پابندی ہے۔

(د) حالیہ ریونیو فیلڈ سٹاف کی Re-Structuring کے حوالے سے پنجاب نے جناب ایڈیشنل چیف سیکرٹری پنجاب کی سربراہی میں کمیٹی تشکیل دی ہے جو کہ ریونیو فیلڈ سٹاف کی Re-structuring کے حوالے سے سفارشات مرتب کر رہی ہے ان سفارشات کی حتمی منظوری کے بعد من و عن عمل کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 18 ستمبر 2019)

بورے والا: ٹیکسٹائل مل BTM سے متعلقہ تفصیلات

*1472: جناب خالد محمود: کیا وزیر کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ بات درست ہے کہ بورے والا شہر میں اندرون حدود بلدیہ ایک ٹیکسٹائل مل BTM کے نام سے واقع ہے جس کا تمام رقبہ صوبائی ملکیت ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو اس مل کے زیر استعمال کل کتنا رقبہ حکومت نے کن شرائط پر لیز کیا تھا نیز لیز کا دورانیہ بھی بتایا جائے؟

(ج) کیا BTM انتظامیہ معاہدہ کے مطابق عمل کر رہی ہے یا نہیں اور اس مل کا بورے والا کی عوام کو کتنا فائدہ ہو رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 29 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2019)

جواب

وزیر کالونیز

(الف) بروئے رجسٹری نمبری 267 مورخہ 30.09.1963 و انتقال نمبر 254 مورخہ 27.05.1964 رقبہ بقدر 2480 کنال 09 مرلے منجانب صوبائی حکومت بحق بورے والا ٹیکسٹائل ملز لمٹیڈ داؤد آباد بورے والا بعوض مبلغ -/3,72,823 روپے 41 پیسے بذریعہ بیع منتقل ہوا تھا۔ تاہم اس وقت رقبہ بورے والا ٹیکسٹائل مل کا ملکیتی ہے۔ جس میں صوبائی حکومت سے متعلقہ کوئی رقبہ نہ ہے۔

(ب) جیسا کہ پیرا الف میں بیان کیا گیا ہے کہ رجسٹری میں درج شرائط نمبر 2 کے تحت رقبہ مذکورہ صرف داؤد آباد ٹیکسٹائل مل کے لئے ہی استعمال ہونا پایا جاتا ہے۔

(ج) بورے والا ٹیکسٹائل ملز لمٹیڈ کی بلڈنگ موقع پر موجود ہے اور مشینری بھی جزوی طور پر موجود ہے لیکن عرصہ تقریباً 20/19 سال سے بند پڑی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

## اشٹام پیپر لائسنس کے اجراء پر پابندی سے متعلقہ تفصیلات

*1490: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر مال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے اشٹام پیپر لائسنس کے اجراء پر پابندی لگائی ہے؟

(ب) کیا حکومت اس پر پابندی ہٹانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو یہ پابندی کب تک ہٹا دی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 29 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2019)

جواب

وزیر مال

(الف) اشٹام پیپر لائسنس جاری کرنے پر حکومت نے کوئی پابندی نہیں لگائی۔

(ب) حکومت پنجاب اشٹام فروشی کے لائسنس کے اجراء پر پابندی لگانے کا کوئی ارادہ نہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اگست 2019)

## فیصل آباد شہر کی حدود میں سرکاری رقبہ پر ناجائز قابضین اور ان سے رقبہ واگزار کروانے سے متعلقہ اقدامات

*1742: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد شہر کی حدود میں سرکاری رقبہ کتنا کہاں کہاں ہے؟

(ب) کتنا رقبہ لیز / پٹہ / ٹھیکہ پر کن افراد کو کب دیا گیا تھا اور اس سے سالانہ کتنی آمدن وصول ہو رہی ہے۔

(ج) کتنی اراضی / رقبہ پر کن کن افراد نے قبضہ کر رکھا ہے اور یہ قبضہ کب کیا گیا تھا۔

(د) ان ناجائز قابضین سے رقبہ کب تک واگزار کروایا جائے گا۔

(ہ) اس رقبہ کو خالی کروانا کن افسران کی ذمہ داری ہے۔

(و) ان افسران نے سرکاری رقبہ واگزار کیوں نہیں کروایا۔ اس کی وجوہات بتائیں۔

(تاریخ وصولی 27 فروری 2019 تاریخ ترسیل 22 مئی 2019)

جواب

وزیر کالونیز

(الف) فیصل آباد شہر کی حدود میں کل سرکاری رقبہ 2724 کنال 19 مرلہ ہے تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) بمطابق منظوری حکومتِ پنجاب، بورڈ آف ریونیو پنجاب لاہور نے لیز پالیسی سال 2010 اور 2013 میں جاری کی۔ لیکن کوئی بھی رقبہ بوجوہ نامکمل لاٹ لیز / پٹہ پر تقسیم نہ ہوا ہے۔

(ج) رقبہ تعدادی 154 کنال 08 مرلہ زیر ناجائز قابضین اور رقبہ تعدادی 109 کنال از قسم آبادی / تعمیر شدہ مکانات ہے۔ مزید یہ کہ رقبہ مذکورہ کے سلسلہ میں مختلف کیس عدالت ہائے میں زیر سماعت ہیں۔ تفصیل "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) بعد از فیصلہ عدالت ہائے کی روشنی میں رقبہ مذکورہ کو ناجائز قابضین سے واگزار کروایا جائے گا۔

(ہ) اسسٹنٹ کمشنر، ریونیو افسران حلقہ اور کارپوریشن

(و) رقبہ مذکورہ کے سلسلہ میں کیس عدالت ہائے میں زیر سماعت ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

## ضلع بہاولنگر کی سب تحصیل ڈاہرانوالہ کو تحصیل ہیڈکوارٹر کا درجہ دینے سے متعلقہ تفصیلات

*1528: جناب زاہد اکرم: کیاوزیرمال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ سابقہ دور حکومت میں ضلع بہاولنگر کی سب تحصیل ڈاہرانوالہ کو تحصیل ہیڈکوارٹر کا درجہ دینے کی منظوری دی گئی لیکن اس کانوٹیفکیشن نہ ہوسکا؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ اس کو تحصیل ہیڈکوارٹر بنانے کی منظوری اس وقت کے وزیراعلیٰ میاں شہبازشریف نے بھی دے دی تھی؟

(ج) کیا حکومت پنجاب سابقہ وزیراعلیٰ کے احکامات کی روشنی میں سب تحصیل ڈاہرانوالہ کو تحصیل ہیڈکوارٹر بنانے کانوٹیفیکشن جاری کرنے کاارادہ رکھتی ہے توکب تک، اگرنہیں تواس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی19فروری2019 تاریخ ترسیل20اپریل2019)

جواب

وزیرمال

(الف)دفترہذانے 31-01-2017 کوسمری برائے تجویز "نئی تحصیل ڈاہرانوالہ کو تشکیل دینا" وزیراعلیٰ پنجاب کوارسال کی جس کے پیرانمبری 76-74 پرسابقہ وزیراعلیٰ پنجاب کے درج ذیل احکام / ہدایات وصول ہوئے:۔

"74. While approving the proposal contained in para 70–ante, in principle, Chief Minister has been pleased to desire that the

SMBR may make a detailed presentation to the provincial Cabinet containing the following details:-

a) Demographic features of New Tehsil Dharanwala;
b) Financial / logistic requirements including establishment of new offices;
c) Declaration of Dharanwala as Municipal Committee under provision of Section 7 of Punjab Local Government Act; 2013

75. Moreover, all the pre-requisites as mentioned in the preceding para and any other ancillary matters must be addressed beforehand, on priority, in consultation with Law Department, Finance Department and LG&CD Department, prior to bringing it on the agenda of the meeting of the Provincial Cabinet, for its consideration.

76. Further necessary action may be taken accordingly."

مزید براں اس دوران سابقہ حکومت کا دور ختم ہو گیا۔ لہذا اس کی باقاعدہ منظوری نہ ہونے کی وجہ سے اس کا نوٹیفکیشن جاری نہ ہو سکا۔

(ب) ایضا

(ج)چونکہ سابقہ حکومت میں ڈاہرانوالہ کو تحصیل بنانے کا باقاعدہ فیصلہ نہ ہوا تھا اس لئے اس کا نوٹیفکیشن جاری کرنے کا کوئی جواز نہیں بنتا۔ مزید براں موجودہ وزیراعلیٰ پنجاب نے نئے ضلع اور تحصیل بنانے کی تجاویز پر غور کرنے کیلئے ایک ٹاسک فورس تشکیل دینے کا نوٹیفکیشن مورخہ 04-02-2019 جاری کیا ہے۔لہذا یہ معاملہ اس ٹاسک فورس کی میٹنگ کے ایجنڈا میں رکھا جائیگا جو کہ اس کے بارے میں اپنی سفارشات حتمی فیصلہ کیلئے وزیراعلیٰ پنجاب کو بھجوائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 18 ستمبر 2019)

## چک جھمرہ میں وزیراعلیٰ سکیم کے تحت الاٹ کردہ زمین سے متعلقہ تفصیلات

*1948: جناب حامد رشید: کیا وزیر کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع فیصل آباد کی تحصیل چک جھمرہ میں وزیراعلیٰ سکیم 2003 کے تحت زمین الاٹ کی گئی اور ان کا زرلگان 20 (بیس) اقساط میں حکومت کو جمع کروانا مقصود تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت نے صرف گیارہ اقساط 2012 تک جمع کی ہیں اور اس کے بعد بقایا اقساط وصول نہ کی ہیں۔بقیہ اقساط جمع نہ کرنے کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) مذکورہ تحصیل میں کن کن الاٹیز سے مکمل 20 اقساط جمع کرنے کے بعد ان کو زمین الاٹ کی گئی ان کے نام اور پتہ سے آگاہ فرمائیں؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا موجودہ حکومت بقیہ الاٹیوں سے بھی اقساط وصول کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 21 جون 2019)

## جواب

وزیر کالونیز

(الف)07 یہ درست ہے کہ سرکاری زمین وزیر اعلیٰ سکیم کے تحت الاٹ کی گئی تھی۔ جسکا زرلگان کی بجائے زر ملکیت 20 اقساط داخل خزانہ سرکار کروانا تھیں۔

(ب) درست نہ ہے۔ کچھ الاٹیوں نے دخل اراضی حاصل نہ کیا تھا۔ انہوں نے کوئی قسط بھی داخل خزانہ سرکار میں نہ کروائی تھی اور کچھ الاٹیوں نے مختلف اقساط مثلاً 11,10,7,6,5,4,3 داخل خزانہ سرکار میں جمع کروائیں۔ کیونکہ الاٹیوں نے شرائط نوٹیفیکیشن نمبر 2003/9121-CLI-3040 مورخہ 2003-09-01 کی خلاف ورزی کی ہے جس کے تحت بقیہ اقساط جمع نہ کروائی گئیں۔

(ج) تحصیل چک جھمرہ میں کسی الاٹی نے بھی 20 اقساط داخل خزانہ سرکار نہ کروائی اور نہ ہی کسی الاٹی کو حقوق ملکیت دیئے گئے شرائط نوٹیفکیشن نمبر CLI-9121/2003-3040 مورخہ 2003-09-01 کی خلاف ورزی کی ہے۔ الاٹیوں کے کیس ہائے بعدالت جناب ڈسٹرکٹ کلکٹر فیصل آباد برائے فیصلہ زیر سماعت ہیں۔

(د)12 الاٹیوں کا رقبہ عدم تعمیل شرائط ضبط بحق سرکار ہو چکا ہے بقیہ الاٹیوں کے کیس ہائے بعدالت جناب ڈسٹرکٹ کلکٹر فیصل آباد برائے فیصلہ زیر سماعت ہیں۔ تا حکم ثانی بعدالت جناب ڈسٹرکٹ کلکٹر فیصل آباد الاٹیوں سے اقساط داخل خزانہ سرکار نہیں کرائی جا سکتیں۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

## خسرہ گرداوری کاریکارڈ بمطابق موقع درست رکھنے کے طریقہ کار سے متعلقہ تفصیلات

*1791: جناب محمد ارشد جاوید: کیا وزیر مال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جب سے لینڈ ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ ہوا ہے اس وقت سے خسرہ گرداوری کاریکارڈ جو کہ پٹواری مال بمطابق موقع بناتا تھا بند ہو گیا ہے جس کی وجہ سے مقدمہ بازی بڑھ رہی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جو قبضہ جات عرصہ دراز سے ختم ہو چکے ہیں لیکن ریکارڈ میں انہی لوگوں کے نام چلے آرہے ہیں جب کسی کا دل کرتا ہے وہ خسرہ گرداوری کی نقل لیتا ہے اور دعویٰ کر دیتا ہے کہ ریکارڈ کے مطابق میں قابض ہوں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو ریکارڈ خسرہ گرداوری بمطابق موقع درست رکھنے کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھارہی ہے؟

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 28 مئی 2019)

جواب

وزیر مال

(الف) یہ بات درست نہیں ہے۔ حسب سابق خسرہ گرداوری جاری ہے۔

(ب) یہ بات درست نہ ہے۔ خسرہ گرداوری حسب سابق عملہ مال ہی سرانجام دے رہا ہے اور خسرہ گردواری مکمل Up Dated ہے۔

(ج) اگرچہ یہ بات درست نہیں ہے۔ تاہم حکومت اس کو جدید طریقوں پر استوار کرنے کے لیے مشاورتی عمل میں ہے۔

## (تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

## خانیوال: پی پی 209 چک نمبر 43-10 / آر کی 70 کنال 4 مرلہ زمین کا پٹہ مستاجری کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*2015: **محترمہ شاہدہ احمد:** کیا وزیر کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 2010 میں خانیوال پی پی 209 چک نمبر 10-R / 43 میں 70 کنال 4 مرلہ زمین دو سالہ پٹہ مستاجری پر دی گئی ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ زمین پر بولی لگانے کا قانونی حق چک نمبر 10-R / 43 کے رہائشی کاشتکاران کا ہے ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کا پٹہ مستاجری دوسری یونین کونسل چک نمبر 10-R / 43 کے رہائشی کو دیا گیا ہے ؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ 2010 سے لیکر آج تک اس زمین واقع نمبر 10-R / 43 کی دوبارہ بولی نہ لگائی اور نہ ہی اس زمین کی دوبارہ دو سالہ پٹہ مستاجری کو Revise کیا گیا کیا حکومت اس کا پٹہ Revise کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک ؟

(تاریخ وصولی 13 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 26 جون 2019)

### جواب

**وزیر کالونیز**

(الف) یہ درست ہے۔ مورخہ 13.05.2010 کو رقبہ ملکیتی صوبائی حکومت کی اوپن آکشن ہوئی سرکاری بولی مبلغ -/12000 روپے سے شروع ہوئی اور مسمی ریاض حسین ولد محبت علی کو رقبہ مذکورہ سب سے زیادہ بولی مبلغ -/50000 روپے فی ایکڑ فی سال مستاجری پر برائے ایک سال از خریف 2010 تا ربیع 2011 الاٹ ہوا۔

(ب) یہ درست ہے۔ بمطابق پالیسی حکومتِ پنجاب، جس چک میں رقبہ ملکیتی صوبائی حکومت موجود ہو سب سے پہلا حق اس چک کے لوگوں کا ہے۔ لیکن اگر مذکورہ چک میں سے کوئی شخص بولی نہ دے تو ملحقہ چک کے لوگ بولی دے سکتے ہیں۔

(ج) یہ درست ہے۔

(د) یہ غلط ہے۔ رقبہ ملکیتی صوبائی حکومت مذکورہ بالا کی نیلامی بعد از اختتام پٹہ مورخہ 29.12.2011 کو دوبارہ نیلامی ہو چکی ہے۔ مزید براں بمطابق حالیہ حکومتی پالیسی تجدید پٹہ جون 2020 تک ہو چکی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

## صوبہ میں پٹواری اور نائب تحصیلداروں کی خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*1792: جناب محمد ارشد جاوید: کیا وزیر مال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں پٹواری اور نائب تحصیلداروں کی کل کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) صوبہ کی ہر تحصیل میں کتنے پٹواری اور نائب تحصیلدار ہیں؟

(ج) حکومت پٹواری اور تحصیلداروں کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے سے متعلق کیا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 28 مئی 2019)

## جواب

وزیر مال

(الف)صوبہ بھر میں پٹواریوں کی کل 3542 اسامیاں اور نائب تحصیلداران کی کل 213 اسامیاں خالی ہیں۔

(ب)۱۔صوبہ پنجاب کی ہر تحصیل میں پٹواریوں کی کل منظور شدہ، پُر اور خالی اسامیوں کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

۲۔صوبہ پنجاب کی ہر ڈویژن میں نائب تحصیلداران کی کل منظور شدہ، پُر اور خالی اسامیوں کی تفصیل (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)حالیہ ریونیو فیلڈ سٹاف کی Re-structuring کے حوالے سے حکومت پنجاب نے بروئے نوٹیفیکیشن نمبری PS/SSCM(IMP) CMO/18/OT/021235 مورخہ 01.07.2019 کی تفصیل (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ایڈیشنل چیف سیکرٹری پنجاب کی سربراہی میں کمیٹی تشکیل دی ہے جو کہ ریونیو فیلڈ سٹاف کی Re-structuring کے حوالے سے سفارشات مرتب کر رہی ہے ان سفارشات کی حتمی منظوری کے بعد من و عن عمل کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2019)

### ضلع اوکاڑہ: موضع بونگی رام سنگھ تحصیل دیپالپور میں غریبوں کے لیے 5 مرلہ سکیم پر بااثر افراد کے قبضہ سے متعلقہ تفصیلات

*2107: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ موضع بونگی رام سنگھ تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں غریبوں کے لیے پانچ مرلہ سکیم کی لیے رقبہ مختص کیا گیا تھا؟

(ب) مذکورہ سکیم کے تحت مختص کیے گئے رقبے کا باقاعدہ نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا تھا اس نوٹیفکیشن کی مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ رقبہ پر طاقتور اور بااثر لوگوں نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے اور غریب لوگوں کو گھر بنانے سے روک دیا گیا ہے؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت مذکورہ زمین غریب لوگوں کو دینے اور ناجائز قابضین کے خلاف کارروائی کر کے ان سے تاوان حاصل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2019)

جواب

وزیر کالونیز

(الف) بمطابق ریکارڈ بروئے انتقال نمبر 248 تبدیلی رقبہ نمبران خسرہ 52/ 18,19,21,22,23,24 قطعات 6، رقبہ تعدادی 48 کنال منجانب رابعہ بی بی زوجہ غلام محی الدین (ایک حصہ) محمد یعقوب، محبوب علی، عباس علی، احمد حسن پسران غلام قادر حصہ برابر 3 حصہ بالعوض مبلغ -/16614 روپے میں مورخہ 31.05.1986 بحق صوبائی حکومت منظور

ہوا جو کہ موجب حکم اسسٹنٹ کمشنر / کلکٹر دیپالپور، مورخہ 01.01.1977، 03.04.1986 عملدرآمد ہوا جس کا عملدرآمد تاحال ریکارڈ مال میں موجود ہے۔

(ب) رقبہ ملکیتی صوبائی حکومت تعدادی 48 کنال پر پانچ مرلہ سکیم کے تحت کسی کو تقسیم نہ ہوا ہے۔ بلکہ تاحال کوئی تجویز سکیم بھی نہ ہے جس کا کوئی نوٹیفیکیشن برائے تقسیم رقبہ مطابق ریکارڈ تاحال جاری نہ ہوا ہے۔

(ج) موقع پر مذکورہ ملکیتی رقبہ صوبائی حکومت پر کسی طاقتور اور بااثر افراد کا قبضہ نہ ہے اور کسی نے مذکورہ رقبہ پر گھر بنانے کے لیے کوئی تعمیر مکانات کے لیے درخواست نہ دی ہے۔ موقع پر رقبہ خالی پڑا ہے اور سرکنڈا وغیرہ پایا جاتا ہے۔

(د) چونکہ موقع پر رقبہ زرعی استعمال نہ ہے جس کے لیے کوئی تاوان وغیرہ ناجائز قابض سے برائے حصول تشخیص کیا جاسکے۔ مذکورہ رقبہ کے بارے میں حکومت پنجاب کی طرف سے غریب لوگوں کو رقبہ تقسیم کرنے کی کوئی تجویز نہ موصول ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

## ضلع رحیم یار خان میں لینڈ ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کرنے کی تخمینہ لاگت سے متعلقہ تفصیلات

*1822: سید عثمان محمود: کیا وزیر مال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں لینڈ ریکارڈ کب کمپیوٹرائزڈ کیا گیا؟

(ب) کتنا ریکارڈ مکمل ہو چکا ہے اور کتنا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کرنا باقی ہے؟

(ج) ضلع کا لینڈ ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کرنے کا تخمینہ لاگت کتنا تھا اور مدت تکمیل کیا تھی؟

(د) کتنے پٹواریوں کو ملازمت سے فارغ کیا گیا اور باقی پٹواریوں سے اب کون سی خدمات لی جا رہی ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 30 مئی 2019)

جواب

وزیر مال

(الف) ضلع رحیم یار خان میں لینڈ ریکارڈ 2012 تا 2016 میں کمپیوٹرائزڈ کیا گیا۔

(ب) ضلع رحیم یار خان میں 91 فیصد ریکارڈ مکمل ہو چکا ہے اور 9 فیصد کمپیوٹرائزڈ کرنا باقی ہے۔ جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع کا لینڈ ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کرنے کا تخمینہ لاگت /9,93,61,071 تھا اور مدت تکمیل 30 دسمبر 2016 تھی۔

(د) عملہ فیلڈ میں سے کسی فرد کو نوکری سے فارغ نہ کیا گیا ہے۔ عملہ فیلڈ سے خسرہ گرداوری، نشاندہی اور فیلڈ ڈیوٹی لی جا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2019)

ضلع رحیم یار خان میں لینڈ ریکارڈ کمپیوٹر سنٹر میں ملازمین کی بھرتی بمعہ عہدہ جات سے متعلقہ تفصیلات

*1823: سید عثمان محمود: کیا وزیر مال از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں لینڈ ریکارڈ کمپیوٹر سنٹر کے لئے کون کون سے ملازمین کس سکیل میں بھرتی کیے گئے؟

(ب) ضلع میں کتنی اسامیاں پُر اور کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ج) خالی اسامیوں کو کب تک پُر کیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 5 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 30 مئی 2019)

جواب

وزیر مال

(الف) اسسٹنٹ ڈائریکٹر لینڈ ریکارڈ BS-17

سروس سنٹر انچارج BS-17

لینڈ ریکارڈ آفیسر BS-16

سروس سنٹر آفیشل BS-11

درجہ چہارم

(ب) ضلع میں کل 82 اسامیاں پُر ہیں اور 20 اسامیاں مختلف اراضی ریکارڈ سنٹرز میں خالی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

اے ڈی ایل آر / ایل آر او کی 5 اسامیاں پر ہیں۔

سروس سنٹر انچارج کی 5 اسامی پر ہیں۔

اسسٹنٹ سروس سنٹر انچارج کی 1 اسامی پر ہے۔

سروس سنٹر آفیشل کی 52 اسامیاں پر ہیں اور 9 اسامیاں خالی ہیں۔

ڈسپیچ رائیڈر کی 3 اسامیاں پر ہیں اور 2 اسامیاں خالی ہیں۔

آفس بوائے کی 1 اسامی پر ہے اور 4 اسامیاں خالی ہیں۔

چوکیدار کی 11 اسامیاں پر ہیں اور 4 اسامیاں خالی ہیں۔

سوپیر کی 4 اسامیاں پر ہیں اور 1 اسامی خالی ہے۔

(ج) خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے درکار اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔ اور اس سلسلہ میں سمری PPSC کو ارسال کر دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2019)

ضلع خوشاب میں اراضی کا ریکارڈ کمپیوٹرائزاڈ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*1853: جناب محمد وارث شاد: کیا وزیر مال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع خوشاب میں اراضی کا ریکارڈ کمپیوٹرائز ہو چکا ہے؟

(ب) اس ضلع میں یہ کام کب شروع ہوا تھا اور کب مکمل ہوا ہے؟

(ج) اس پر کتنی رقم خرچ ہوئی تھی؟

(د) کیا اس ضلع میں سہولت مراکز / سنٹرز حکومت نے عوام الناس کے لئے کہاں کہاں بنائے ہیں؟

(ہ) اس سہولت مراکز / سنٹرز میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(و) حکومت اس ضلع میں مزید کتنے سہولت سنٹر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 5 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 3 جون 2019)

جواب

وزیر مال

(الف) جی ہاں %91 ضلع خوشاب کی زرعی اراضی کا ریکارڈ کمپیوٹرائز ہو چکا ہے۔ جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ کام 2013 میں شروع ہوا اور 2016 میں مکمل ہو گیا۔

(ج) اس منصوبہ پر 46.5 ملین رقم خرچ کی گئی۔

(د) اس وقت ہر تحصیل میں ایک سہولت مرکز کام کر رہا ہے۔

(ہ) ضلع خوشاب کی تمام چار تحصیلوں میں تمام چھوٹے بڑے چون (52) ملازمین خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

اے ڈی ایل آر / ایل آر او 3 کام کر رہے ہیں۔

سروس سنٹر انچارج 3 کام کر رہے ہیں۔

سروس سنٹر آفیشل 19 کام کر رہے ہیں۔

جنریٹر آپریٹر 1 کام کر رہا ہے۔

ڈسپیچ رائیڈر 4 کام کر رہے ہیں۔

آفس بوائے 4 کام کر رہے ہیں۔

چوکیدار 12 کام کر رہے ہیں۔

سویپر 4 کام کر رہے ہیں۔

(و) یہ گورنمنٹ مزید ایک سہولت سنٹر تحصیل نورپور میں رنگپور بگھور قانونگوئی میں سہولت سنٹر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2019)</u>

## ضلع فیصل آباد کی اراضی کا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*1898: جناب محمد طاہر پرویز: کیاوزیر مال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا ضلع فیصل آباد کی اراضی کا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ ہو چکا ہے یہ کام کب مکمل ہوا ہے اور کب شروع ہوا تھا۔ اس پر کتنی رقم خرچ ہوئی ہے؟

(ب) اس کام میں کتنے افراد اور اداروں کی مدد حاصل کی گئی اور ان کو کتنی رقم ادا کی گئی؟

ج) کمپیوٹرائز فرد حاصل کرنے کے لئے کتنے سہولت سنٹرز کہاں کہاں بنائے گئے ہیں؟

(د) ان سہولت مراکز میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ہ) ان مراکز کے سربراہان کے عہدہ جات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 10 جون 2019)

جواب

وزیر مال

(الف) جی ہاں، ضلع فیصل آباد کی زرعی اراضی کا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ ہو چکا ہے یہ کام 2013 میں شروع ہوا اور 2016 میں مکمل ہو گیا۔ 116 ملین روپے خرچہ ہوا۔

(ب) اس کام کا ٹھیکہ ایک پرائیویٹ کمپنی AOS کو دیا گیا اور 116 ملین رقم ادا کی گئی۔

(ج) اس وقت ہر تحصیل میں ایک سہولت سنٹر کام کر رہا ہے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

اراضی ریکارڈ سنٹر فیصل آباد سٹی

اراضی ریکارڈ سنٹر فیصل آباد صدر

اراضی ریکارڈ سنٹر جڑانوالہ

اراضی ریکارڈ سنٹر کھڑیانوالہ

اراضی ریکارڈ سنٹر سمندری

اراضی ریکارڈ سنٹر تاندلیانوالہ

اور موجودہ گورنمنٹ پانچ مزید سہولت سنٹر قانونگوئی بنیاد پر کھول رہی ہے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

اراضی ریکارڈ سنٹر ماموں کانجن (تحصیل تاندلیانوالہ)

اراضی ریکارڈ سنٹر ستیانہ (تحصیل جڑانوالہ)

اراضی ریکارڈ سنٹر مریدوالہ وکھدروالا (تحصیل سمندری)

اراضی ریکارڈ سنٹر ٹھیکری والا (تحصیل فیصل آباد صدر)

اراضی ریکارڈ سنٹر گٹ والہ (تحصیل فیصل آباد صدر)

(د) ضلع فیصل آباد میں چھوٹے بڑے تمام تحصیلوں پر 147 اہلکار تعینات ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

اے ڈی ایل آر / ایل آر او 10 کام کر رہے ہیں۔

سروس سنٹر انچارج 6 کام کر رہے ہیں۔

اسسٹنٹ سروس سنٹر انچارج 2 کام کر رہے ہیں۔

سروس سنٹر آفیشل 84 کام کر رہے ہیں۔

جنریٹر آپریٹر 4 کام کر رہا ہے۔

ڈسپیچ رائیڈر 6 کام کر رہے ہیں۔

آفس بوائے 8 کام کر رہے ہیں۔

چوکیدار 21 کام کر رہے ہیں۔

سوپر 6 کام کر رہے ہیں۔

(ہ) اراضی ریکارڈ سنٹر کا سربراہ سروس سنٹر انچارج ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2019)

ضلع راجن پور: روجھان کو تحصیل کا درجہ دینے کے بعد انتظامی دفاتر کے فعال ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*1960: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر مال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) روجھان کو تحصیل کا درجہ کب دیا گیا اس کے نوٹیفیکیشن کی کاپی فراہم کی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل روجھان کو تحصیل کا درجہ ملنے کے باوجود اس میں ابھی تک کوئی انتظامی دفاتر نہیں ہیں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس تحصیل میں انتظامی دفاتر قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 21 جون 2019)

جواب

وزیر مال

(الف) روجھان کو تحصیل کا درجہ 01.07.1982 کو دیا گیا۔ نوٹیفیکیشن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تحصیل روجھان میں اسسٹنٹ کمشنر، تحصیل دار اور دیگر محکمہ جات کے دفاتر موجود ہیں۔ یہ انتظامی دفاتر دفتری امور سر انجام دے رہے ہیں۔ مزید بر آں، بمطابق رپورٹ اسسٹنٹ کمشنر روجھان، تحصیل کمپلیکس کی عمارت انتہائی بوسیدہ ہے جو کسی بھی وقت زمین بوس ہو سکتی ہے اور جانی اور مالی نقصان کا سبب بن سکتی ہے۔ البتہ ریونیو ملازمین کی رہائش گاہ تعمیر نہیں کی گئی۔

(ج) انتظامی دفاتر تحصیل روجھان میں موجود ہیں۔ لیکن خستہ حال عمارت کی وجہ سے موجودہ حکومت نے سالانہ ترقیاتی پروگرام 20-2019 میں نئے تحصیل کمپلیکس روجھان کی تعمیر کے لیے 30 ملین روپے اور ریونیو ملازمین کی رہائش گاہوں کے لیے 15 ملین روپے مختص کیے ہیں۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

## تحصیل حاصل پور میں زرعی زمین کے انتقال کیلئے فیس کی وصولی سے متعلقہ تفصیلات

*1991: جناب محمد افضل گل: کیا وزیر مال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت تحصیل حاصل پور کی زرعی اراضی کی قیمت کے لحاظ سے انتقال فیس زیادہ وصول کر رہی ہے اگر ہاں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(ب) اراضی ریکارڈ سنٹر حاصل پور میں روزانہ بے شمار افراد کا رش ہوتا ہے کیا حکومت مزید سب سنٹر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک۔

(ج)اراضی ریکارڈ سنٹر کے کل عملہ کی تعداد کتنی ہے یہاں پر حکومت کب تک عملہ کی تعداد بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 21 جون 2019)

جواب

وزیر مال

(الف) جی یہ درست نہیں ہے۔ اراضی ریکارڈ سنٹر پر انتقال فیس گورنمنٹ کے مروجہ طریقہ کار کے مطابق ڈی سی ریٹ کے مطابق وصول کی جاتی ہے۔ %3 فیصد انتقال فیس، %1 فیصد ضلع کونسل فیس اور %2 فیصد ایف بی آر فیس جو فائلر نہیں ہیں اور %1 فیصد ایف بی آر فیس جو فائیلر ہیں لی جاتی ہے۔

(ب) جی ہاں خدمات کی فراہمی کے لیے ضلع بہاولپور میں موبائل وین کے ذریعہ سے دور افتادہ علاقوں کے سائلین کو خدمات کی فراہمی کا منصوبہ پر کام جاری ہے۔ جس میں حاصل پور تحصیل بھی شامل ہے۔

(ج)اراضی ریکارڈ سنٹر کے عملہ کی تعداد درج ذیل ہے:

i. سروس سنٹر انچارج نمبر تعدادی 01

ii. لینڈ ریکارڈ آفیسر نمبر تعدادی 01

iii. سروس سنٹر آفیشل نمبر تعدادی 08

iv. آفس بوائے نمبر تعدادی 01

v. سکیورٹی گارڈ نمبر تعدادی 03

vi. سویپر نمبر تعدادی 01

ڈیلی ویجز پر ڈسپیچ رائیڈر نمبر تعدادی 01

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2019)

## صوبہ میں زرعی زمین کا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*2020: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر مال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سابقہ حکومت نے صوبہ بھر کے تمام اضلاع کی زرعی زمین کا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کرنے کی پالیسی بنائی تھی؟

(ب) اب تک کتنے اضلاع / تحصیلوں کا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کر دیا گیا ہے اور کتنے اضلاع / تحصیلوں کا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ نہیں ہوا ضلع وائز مکمل تفصیل فراہم کریں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت نے فرد جاری کرنے پر پابندی عائد کر رکھی ہے کہ جب تک ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ نہیں ہو جاتا کسی کو فرد جاری نہیں کی جائے گی؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ تمام اضلاع کا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کرنے اور فرد جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 13 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 26 جون 2019)

جواب

وزیر مال

(الف) جی ہاں 07-2006 میں منصوبہ کا آغاز ہوا اور سابقہ حکومتوں میں بھی یہ منصوبہ جاری رہا۔ اور صوبہ بھر کے تمام اضلاع کا رورل زمین کا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کرنے کی پالیسی بنائی تھی۔

(ب) اب تک صوبہ بھر میں تمام اضلاع / تحصیلوں کا رورل زمین کا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کر دیا گیا ہے تاہم بعض اضلاع / تحصیلوں میں کچھ مواضعہ جات ابھی کمپیوٹرائزڈ نہیں ہوئے جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اور ان کو کمپیوٹرائزڈ کرنے کا کام جاری ہے۔

(ج) جی نہیں یہ درست نہیں ہے کہ حکومت نے ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کرنے کی غرض سے فرد جاری کرنے پر پابندی عائد کر رکھی ہے۔

(د) جی نہیں

## (تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2019)

## پنجاب کے اضلاع میں سہولت سنٹر سے کمپیوٹرائزڈ فرد کے حصول اور دیگر ریکارڈ کی چیکنگ سے متعلقہ تفصیلات

*2021: محترمہ ثانیہ عاشق جبین: کیا وزیر مال از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا صوبہ پنجاب میں تمام اضلاع میں سہولت سنٹر موجود ہیں؟

(ب) سہولت سنٹر سے کمپیوٹرائزڈ فرد حاصل کرنے کا طریقہ کار کیا ہے تمام اضلاع میں فرد حاصل کرنے کی فیس کیا ہے؟

(ج) جن کے والدین فوت ہو جاتے ہیں وہ اپنے والدین کی جگہ وراثتی فرد حاصل کر سکتے ہیں تو اس کا طریقہ کار کیا ہے؟

(د) جن اضلاع میں ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ نہیں ہوا ان کی لیے سال 19-2018 کے بجٹ میں کمپیوٹرائزڈ ریکارڈ کرنے کے لیے کتنی رقم مختص کی گئی تھی؟

(ہ) کیا حکومت صوبہ کے لوگوں کو اپنا ریکارڈ چیک کرنے اور فردیں حاصل کرنے میں مزید آسانیاں پیدا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 13 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 26 جون 2019)

جواب

وزیر مال

(الف) جی ہاں۔ صوبہ پنجاب میں تمام اضلاع میں تحصیل کی سطح پر اراضی ریکارڈ سنٹر موجود ہیں۔

(ب) اراضی ریکارڈ سنٹر پر فرد کے حصول کے لیے سائل کو نادرا بائیو میٹرک تصدیق کے بعد ٹوکن جاری کیا جاتا ہے اور اپنی باری پر سروس کا اجراء کیا جاتا ہے۔ فرد کی فیس 50 روپے فی کھتونی ہے اور زیادہ سے زیادہ 150 روپے ہے۔ اس کے علاوہ 350 روپے سروسز چارجز ہیں۔

(ج) کسی بھی شخص کی فوتیدگی کی صورت میں وراثت کا انتقال کوئی بھی جائز وارث درج کروا سکتا ہے۔ عملہ مال حصص کا تعین کرتا ہے۔ پھر انتقال کا اندراج کمپیوٹر سنٹر پر کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد فرد کا حصول ممکن ہے۔

(د) ریکارڈ تمام اضلاع میں کمپیوٹرائز ہو چکا ہے تاہم جہاں کچھ ریکارڈ رہ گیا ہے۔ اربن لینڈ ریکارڈ کا ایک منصوبہ زیر غور ہے۔

(ہ) جی ہاں۔ حکومت لینڈ ریکارڈ کی خدمات کو قانونگوئی کی سطح تک پھیلانے کے منصوبے کے تحت 115 اراضی ریکارڈ سنٹر قائم کر رہی ہے۔ جس کے ساتھ ساتھ 20 موبائل وین کے ذریعے سے دور افتادہ علاقوں میں خدمات کی فراہمی کا منصوبہ بھی شامل ہے۔ سائیلین تک فردات کی آسان ترسیل کے لیے آن لائن فردات کا منصوبہ بھی زیر غور ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2019)

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ لینڈ ریکارڈ سنٹرز کی تعداد و مقام سے متعلقہ تفصیلات

*2028: جناب محمد ایوب خاں: کیا وزیر مال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کتنے لینڈ ریکارڈ سنٹرز کہاں کہاں پر سروسز فراہم کر رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ کمپیوٹرائزڈ سسٹم آنے کے بعد لینڈ ریکارڈ سنٹرز پر عوام کا بے تحاشا رش رہتا ہے عوام کی سہولت اور رش کو کم کرنے کے لئے کیا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں مزید لینڈ ریکارڈ سنٹر قائم کرنے کا حکومت ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(ج) رجانہ ٹاؤن جو تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کا بڑا ٹاؤن ہے کیا حکومت وہاں بھی لینڈ ریکارڈ سنٹر قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تا کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں قائم لینڈ ریکارڈ سنٹر پر بوجھ / رش کم ہو سکے؟

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 24 جون 2019)

جواب

وزیر مال

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کل چار اراضی ریکارڈ سنٹرز کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل اور محل وقوع درج ذیل ہیں۔

i. اراضی ریکارڈ سنٹر ٹوبہ ٹیک سنگھ جو کہ ڈی سی آفس ٹوبہ ٹیک سنگھ کے پاس ہے۔
ii. اراضی ریکارڈ سنٹر گوجرہ جو کہ تحصیل آفس گوجرہ کے پاس ہے۔
iii. اراضی ریکارڈ سنٹر کمالیہ جو کہ تحصیل آفس کمالیہ کے پاس ہے۔
iv. اراضی ریکارڈ سنٹر پیر محل جو کہ تحصیل آفس پیر محل کے پاس ہے۔

(ب) جی ہاں۔ مزید اراضی ریکارڈ سنٹر کے قیام کا منصوبہ زیر عمل ہے۔ جو کہ چوہلہ (رجانہ) تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ اور جھکڑ تحصیل کمالیہ میں قائم کیے جا رہے ہیں۔

(ج) جی ہاں۔

(تاریخ وصولی جواب16 ستمبر 2019)

ضلع گجرات: پی پی 34 میں پٹواری، گرداور، نائب تحصیلدار کی تعداد اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*2104: جناب محمد ارشد چودھری: کیا وزیر مال از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات حلقہ پی پی 34 میں محکمہ مال کے کتنے پٹواری، گرداور، نائب تحصیلدار اور تحصیلدار تعینات ہیں؟

(ب) تحصیل سرائے عالمگیر میں کل کتنے پٹوار سرکلز اور قانونگوئیاں ہیں اور کون کون سا حلقہ پٹوار / قانونگوئی سرکل خالی ہے مزید برآں حلقہ پی پی 34 کے تمام پٹواریوں کے پاس کتنے حلقہ پٹوار سرکل کا اضافی چارج کتنے کتنے عرصہ سے ہے حلقہ وار تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) حکومت تحصیل سرائے عالمگیر میں پٹواریوں کی خالی اسامیوں پر کب تک تعیناتی کردے گی مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 22 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2019)

جواب

وزیر مال

(الف) حلقہ PP-34 تحصیل سرائے عالمگیر سالم اور تحصیل کھاریاں کی دو قانونگوئی پر مشتمل ہے ۔حلقہ پی پی 34 میں تعینات تحصیلدار، نائب تحصیلدار، گرداور اور پٹواریوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

| تحصیلدار | نائب تحصیلدار | گرداور | پٹواری |
|---|---|---|---|

| | | | |
|---|---|---|---|
| 01 | 03 | 04 | 33سرائے عالمگیر(18) کھاریاں(15) |

(ب) تحصیل سرائے عالمگیر 23 پٹوار سرکل اور 02 قانگوئی سرکل پر مشتمل ہے۔ جبکہ 08 پٹوار سرکل (i) پیر خانہ (ii) سمبلی

(iii) رشید پور (iv) ڈوڈو سگھر (v) شیخ پور (vi) قصبہ کریالی (vii) چنگس (viii) مہے خورد خالی ہیں مزید براں حلقہ پی پی 34 کے تمام پٹواریوں کے پاس اضافی چارج پٹوار سرکل کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جہاں تک سرائے عالمگیر میں پٹواریوں کی خالی اسامیوں پر تعیناتی کا تعلق ہے اس ضمن میں عرض ہے کہ حالیہ ریونیو فیلڈ سٹاف کی Re-structuring کے حوالے سے حکومت پنجاب نے بروئے نوٹیفیکیشن نمبری PS/SSCM(IMP) CMO/18/OT/021235 مورخہ 01.07.2019 کی کاپی (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری پنجاب کی سربراہی میں کمیٹی تشکیل دی ہے جو کہ ریونیو فیلڈ سٹاف کی Re-structuring کے حوالے سے سفارشات مرتب کر رہی ہے ان سفارشات کی حتمی منظوری کے بعد من وعن عمل کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 18 ستمبر 2019)

تحصیل سرائے عالمگیر میں مزید کمپیوٹرائز لینڈ ریکارڈ سنٹر کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*2111: جناب محمد ارشد چودھری: کیا وزیر مال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل سرائے عالمگیر (گجرات) میں کل کتنے مواضعات ہیں اور کیا ان تمام مواضعات کی اراضی کا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کر لیا گیا ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) تحصیل محافظ خانہ میں موجود ریونیو ریکارڈ (جمعبندی زیر کار، فیلڈ بک، انتقالات، فرد بدرات، تغیرات کی عکس بندی کروائی گئی اگر ہاں تو کیا متذکرہ عکس بند ریکارڈ کی سافٹ وئیر میں دوہری ڈیٹا انٹری بھی کروائی گئی تھی تا کہ کسی غلط انٹری کا احتمال نہ رہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ کمپیوٹرائزیشن آف لینڈ ریکارڈ کا منصوبہ شفاف غلطیوں سے پاک اور بروقت ریکارڈ دستیابی کے عزم سے شروع کیا گیا مگر عوام کو پھر بھی بے شمار غلطیوں و پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے؟

(د) تحصیل سرائے عالمگیر میں مزید ایک کمپیوٹرائزڈ لینڈ ریکارڈ سنٹر کے قیام کا حکومت ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2019)

جواب

وزیر مال

(الف) تحصیل سرائے عالمگیر (گجرات) میں کل 111 مواضعات ہیں جن میں سے 102 مواضعات کمپیوٹرائزڈ کر دیئے گئے ہیں۔ جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی ہاں! یہ بات درست ہے۔

(ج) عملہ مال کی طرف سے مرتب شدہ ریکارڈ غلطیوں سے کافی حد تک پاک کر لیا گیا ہے جبکہ ابھی بھی کچھ غلطیاں ایسی ہیں جن کی نشاندہی متعلقہ سائل کی نشاندہی پر ہی ممکن ہوتی ہیں۔

(د) اس وقت حکومت پنجاب 115 اراضی سنٹرز پنجاب بھر میں قائم کر رہی ہے۔ جن میں سے 4 ضلع گجرات میں قائم ہو رہے ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

i. کنجاہ (تحصیل گجرات)

ii. جلالپور جٹاں (تحصیل گجرات)

iii. ڈنگہ-1 (تحصیل کھاریاں)

iv. کوٹلہ عرب علی خاں (تحصیل کھاریاں)

تحصیل سرائے عالمگیر میں اضافی اراضی ریکارڈ سنٹر کا قیام ابھی زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2019)

گوجرانوالہ: موضع علی پور چٹھہ کی مساوی میں سائلین کو ریکارڈ کی تصدیق میں مشکلات سے متعلقہ تفصیلات

*2186: چودھری عادل بخش چٹھہ: کیا وزیر مال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) موضع علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ کی مساوی بہت زیادہ خستہ حال ہو چکی ہے یہاں تک کہ ناقابل استعمال ہو چکی ہے اور ریکارڈ کی تصدیق کے لئے سائلین دربدر مارے مارے پھرتے ہیں ان کی دادرسی نہ ہو رہی ہے اس وجہ سے اکثر لڑائی جھگڑے ہوتے ہیں؟

(ب) حکومت موضع علی پور چٹھہ کی مساوی دوبارہ تشکیل دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر مال

(الف) یہ درست ہے کہ موضع علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ کی مساوی بہت زیادہ خستہ حال ہو چکی ہے۔

(ب)ڈپٹی کمشنر گوجرانوالہ نے بذریعہ چٹھی نمبرNTO/47مورخہ 19-08-2019 مطلع کیا ہے کہ موضع علی پور چٹھہ کی مساوی کی دوبارہ تشکیل شروع کر دی گئی ہے۔انشاء اللہ 2ماہ تک تیار کر لی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب16 ستمبر 2019)

## صوبہ کے دیہاتوں میں زمینوں کی حد بندی کیلیئے بتیاں یاپتھر دوبارہ اصلی حالت میں تنصیب کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*2187:چودھری عادل بخش چٹھہ:کیاوزیرمال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیایہ درست ہے کہ انگریز دور حکومت میں زمینوں کی نشاندہی کے لئے سہ حدے(بتیاں یاپتھر)لگائے تھے؟

(ب)کیایہ بھی درست ہے کہ صوبہ کے دیہات/چکوک کی ڈی مارکیشن کے لئے سہ حدے لگائے گئے تھے؟

(ج)کیایہ بھی درست ہے کہ یہ سہ حدے(بتیاں یاپتھر)ٹریکٹر/کرین وغیرہ کی وجہ سے اپنی جگہ سے دوسری جگہ تبدیل کرچکے ہیں جس کی وجہ سے اکثر لڑائی جھگڑے ہوتے ہیں؟

(د)حکومت ان سہ حدے(بتیاں یاپتھر)کی دوبارہ صحیح جگہ تنصیب کے لئے کیااقدامات اٹھارہی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2019 تاریخ ترسیل 9جولائی 2019)

جواب

وزیرمال

(الف)درست ہے

(ب)درست ہے۔

(ج) جن مقامات پر سہ حدہ جات اپنی جگہ تبدیل کر چکے ہوتے ہیں وہاں پر متعلقہ ڈپٹی کمشنرز اپنے ماتحت عملہ سے اسکی درستگی کروالیتے ہیں۔

(د) جملہ ڈپٹی کمشنرز / ڈسٹرکٹ کلکٹرز درصوبہ پنجاب کو ہدایات بذریعہ چٹھی نمبری 66-631/NTR/DLR مورخہ 06.08.2019 جاری کر دی گئی ہیں کہ وہ اپنے زیر انتظام افسر مال / ریونیو افسران / گرداور / پٹواری کو ہدایت جاری کریں کہ پٹواری حلقہ کو اپنے حلقہ میں قائم شدہ سہ حدہ جات از سر نو معائنہ کر کے انکے قائم ہونے کی تصدیق کریں جہاں پر سہ حدہ جات موجود نہ ہیں دوبارہ صحت کر کے وہاں سہ حدہ جات قائم / نصب کریں۔ توڑ پھوڑ ہو جانے والے سہ حدہ جات کی بمطابق ضابطہ تعمیر و مرمت کریں تو قف / کوتاہی ہرگز نہ ہو۔

ڈپٹی کمشنر صاحبان نے بھی اپنے ماتحت عملہ فیلڈ کو ہدایات بالا پر عملدرآمد کیے جانے کیلئے احکام جاری کیے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

شیخوپورہ: یوسی سچا سودا کے رقبہ کو کمپیوٹرائزڈ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*2686: جناب سجاد حیدر ندیم : کیا وزیر مال از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع شیخوپورہ میں کل کتنے لینڈ ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ سنٹرز کہاں کہاں پر کام کر رہے ہیں؟

(ب) سچا سودا (یوسی) ضلع شیخوپورہ کا کل کتنا رقبہ ہے۔

(ج) اس یوسی کے کتنے رقبہ کو کمپیوٹرائزڈ کر لیا گیا ہے اور کتنا ابھی باقی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ سچا سودا یوسی کا ابھی تک رقبہ کمپیوٹرائزڈ نہیں کیا گیا۔

(ہ) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت سچا سودا یوسی کا رقبہ کمپیوٹرائزڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 26 جون 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

## جواب

وزیر مال

(الف) ضلع شیخوپورہ میں کل 6 لینڈ ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ سنٹرز ہیں۔ جن کے نام درج ذیل ہیں۔

i. اراضی ریکارڈ سنٹر شیخوپورہ

ii. اراضی ریکارڈ سنٹر فاروق آباد

iii. اراضی ریکارڈ سنٹر مریدکے

iv. اراضی ریکارڈ سنٹر فیروزوالا

v. اراضی ریکارڈ سنٹر صفدرآباد

vi. اراضی ریکارڈ سنٹر شرقپور

(ب) فاروق آباد زرعی (سچا سودا) 71471 کنال اور فاروق آباد اربن 3582 کنال

(ج) اس یو سی میں دو مواضعات ہیں فاروق آباد اربن، فاروق آباد زرعی (سچا سودا) دونوں مواضعات کمپیوٹرائزڈ نہ ہیں۔

(د) جی ہاں۔ سچا سودا کا رقبہ کمپیوٹرائزڈ نہیں ہوا۔

(ہ) سچا سودا کا رقبہ کمپیوٹرائزڈ کرنے کے لیے اگلے فیز میں زیر غور ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

لاہور — عنایت اللہ لک

مورخہ 18 ستمبر 2019 — قائم مقام سیکرٹری

# بروز جمعرات مورخہ 19 ستمبر 2019 کو محکمہ مال وکالونیز (بورڈ آف ریونیو) کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

| نمبر شمار | نام رکن اسمبلی | سوالات نمبر |
|---|---|---|
| 1 | محترمہ راحیلہ نعیم | 1089 |
| 2 | جناب محمد ثاقب خورشید | 1134-1138 |
| 3 | محترمہ منیرہ یامین ستی | 1112 |
| 4 | جناب محمد صفدر شاکر | 1370-1371 |
| 5 | چودھری افتخار حسین چھچھر | 1338 |
| 6 | جناب محمد ارشد ملک | 1422 |
| 7 | جناب خالد محمود | 1472 |
| 8 | محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری | 1490 |
| 9 | جناب محمد طاہر پرویز | 1898-1742 |
| 10 | جناب زاہد اکرم | 1528 |
| 11 | جناب حامد رشید | 1948 |
| 12 | جناب محمد ارشد جاوید | 1791-1792 |
| 13 | محترمہ شاہدہ احمد | 2015 |
| 14 | محترمہ عنیزہ فاطمہ | 2020-1207 |
| 15 | سید عثمان محمود | 1822-1823 |
| 16 | جناب محمد وارث شاد | 1853 |

| | | |
|---|---|---|
| 17 | محترمہ شازیہ عابد | 1960 |
| 18 | جناب محمد افضل گل | 1991 |
| 19 | محترمہ ثانیہ عاشق جبین | 2021 |
| 20 | جناب محمد ایوب خاں | 2028 |
| 21 | جناب محمد ارشد چودھری | 2111-2104 |
| 22 | چودھری عادل بخش چٹھہ | 2187-2186 |
| 23 | جناب سجاد حیدر ندیم | 2686 |

چودھواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

# صوبائی اسمبلی پنجاب

# بروز جمعرات 19 ستمبر 2019

# فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

# بابت

# محکمہ مال و کالونیز (بورڈ آف ریونیو)

## اوکاڑہ: تحصیل دیپالپور کے مختلف چکوک میں سرکاری رقبہ کی واگزاری سے متعلقہ تفصیلات

**503: چودھری افتخار حسین چھچھر:** کیاوزیرمال وکالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) موضع جات بیلہ نوریکا، سیلونوریکا، رکھ ٹھاکرا، رکھ جوئیہ بلوچ، بہلیوال، داراشیخوکا، چک نمبر14ڈی جہانگیر آباد، گاجا تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں حکومت کا کتنا رقبہ ہے؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ مذکورہ چکوک میں جتنا بھی رقبہ (بقایاسرکار) یا حکومت کا ہے اس پر بااثرافراد کا قبضہ ہے مذکورہ رقبہ کا خسرہ نمبر، کھتونی نمبر کی تفصیل چکوک وائز علیٰحدہ علیٰحدہ بتائی جائے۔

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ چکوک میں بااثرلوگوں نے مذکورہ رقبہ ٹھیکہ یالیز پر دے رکھاہے اگر رقبہ لیز یاٹھیکہ پر دیا گیا تھاتوکس سکیم اورکن شرائطِ کے تحت دیا گیاہے اوراس سے ہر سال کتناریونیوملتاہے تمام موضع کی ٹھیکہ / لیز / پٹہ کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(د) اگرجواب اثبات میں ہیں توکیاحکومت مذکورہ رقبہ ناجائز قابضین سے واگزارکروانے، قابضین سے تاوان / لگان وصول کرنے اوران کے خلاف کارروائی کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگرہاں توکب تک نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں۔

(تاریخ وصولی 21فروری2019 تاریخ ترسیل22مارچ2019)

### جواب

**وزیرمال وکالونیز**

(الف) بمطابق رپورٹ آمدہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنراوکاڑہ، رقبہ بیلا نوریکا 12 ایکڑ، سلہونوریکا28 ایکڑ، رکھ ٹھاکرہ138 ایکڑ، رکھ جوایابلوچ400 ایکڑ، بہلیوال 275 ایکڑ، دارا شیخو کا Nil ، چک نمبر276 D / 14ایکڑ، جہانگیر آباد Nil ، گاجا Nil ہے۔

(ب) رقبہ زیر سوال ناجائز قابضین سے واگزار کروایا جا چکا ہے۔

(ج) رقبہ ناجائز قابضین سے واگزار کروایا جا چکا ہے۔واگزار کروائے گئے رقبہ جات کے بارہ میں مروجہ پالیسی بابت رقبہ ملکیتی صوبائی حکومت پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(د) ناجائز قابضین کے رقبہ سے واگزار کروائے رقبہ جات ملکیتی صوبائی حکومت پر ناجائز کاشت کے حوالہ سے ان کے خلاف امثلہ جات مرتب ہو کر ترجیحی بنیاد پر کارروائی شروع کی جا چکی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب19جون 2019)

## فیصل آباد میں اشٹام پیپرز کے لائسنس کے اجراء کے طریق کار اور لائسنس یافتہ افراد کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

**551: جناب علی عباس خاں:** کیاوزیرمال وکالونیزازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں اشٹام پیپر فروخت کے لائسنس یافتہ افراد کی فہرست فراہم کی جائے؟

(ب) ضلع فیصل آباد میں اشٹام فروشی کا لائسنس بنوانے کا طریق کار اور پالیسی کیا ہے۔

(ج) مذکورہ لائسنس کونسی اتھارٹی جاری کرتی ہے اور اس کی میعاد کیا ہوتی ہے۔

(د) کیا یہ لائسنس جاری کرنے کا Criteria پورے صوبہ میں یکساں ہے یا ہر ضلع میں مختلف ہے، تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 27 مئی 2019)

## جواب

**وزیر مال و کالونیز**

(الف) فہرست اشٹام فروشاں (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اشٹام فروشی کا لائسنس بنوانے کے لئے درخواست گزارنا پڑتی ہے درخواست گزار کے لئے پڑھا لکھا ہونا، اچھا کردار کا حامل ہونا و متعلقہ ضلع کا ڈومیسائل ہونا لازم ہے علاوہ ازیں رول 26 سٹیمپ ایکٹ 1934 کو مد نظر رکھا جاتا ہے۔

(ج) زیرِ رول 26 سٹیمپ رولز 1934 لائسنس جاری کرنے کی مجاز اتھارٹی متعلقہ کلکٹر / ڈپٹی کمشنر ضلع ہے۔ لائسنس کی میعاد یکم جولائی تا 30 جون ہوتی ہے۔ بعد ازاں مجاز اتھارٹی ایک سال کی تجدید کرتی ہے۔

(د) لائسنس جاری کرنے کا Criteria پورے صوبہ میں بمطابق سٹیمپ رولز 1934 یکساں نافذ ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 6 اگست 2019)

## ساہیوال: میونسپل کمیٹی کمیر شریف میں نئے لینڈ ریکارڈ سنٹر قائم کرنے سے متعلقہ تفصیلات

**572: جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا حکومت ضلع ساہیوال حضرت خواجہ محمد پناہ کی نگری میونسپل کمیٹی کمیر شریف میں نیا لینڈ ریکارڈ کمپیوٹر سنٹر پی پی 198 میں قانونگوئی لیول پر قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 15 مئی 2019 تاریخ ترسیل 11 جون 2019)

## جواب

**وزیر مال و کالونیز**

(الف) تحصیل ساہیوال میں 2 نئے لینڈ ریکارڈ سنٹرز 115 قانونگوئی اراضی ریکارڈ سنٹرز کے منصوبہ کے تحت قانونگوئی "ہڑپہ اور نور شاہ" میں قائم کیے جا رہے ہیں۔ موضع کمیر شریف قانونگوئی "ڈیرہ رحیم" موجودہ فیز میں شامل نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2019)

## اسسٹنٹ کمشنر چک جھمرہ کے دفتر میں تعینات ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

**592: جناب حامد رشید:** کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد اسسٹنٹ کمشنر چک جھمرہ کے دفتر میں کتنے ملازمین تعینات ہیں۔ ان کے نام اور عہدہ کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ دفتر میں ہیڈ کلرک پچھلے 20/15 سال سے تعینات ہے۔ اگر ہاں تو حکومتی ٹرانسفر پالیسی کے تحت موجودہ حکومت اس کو ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 21 جون 2019)

### جواب

### وزیر مال و کالونیز

(الف) اسسٹنٹ کمشنر چک جھمرہ مورخہ 22.07.2019، دفتر ہذا میں تعینات اہلکاران، منظور شدہ اور خالی آسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔ مزید براں فہرست تعینات اہلکاران مع عہدہ "جھنڈی الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

| نمبر شمار | نام اسامی | منظور شدہ اسامی | خالی اسامی | تعینات اہلکار |
|---|---|---|---|---|
| .1 | تحصیلدار | 1 | 0 | 1 |
| .2 | نائب تحصیلدار | 2 | 1 | 1 |
| .3 | اسسٹنٹ | 0 | 1 | 0 |
| .4 | سٹینوگرافر | 1 | 1 | 0 |
| .5 | سنئیر کلرک | 2 | 2 | 0 |
| .6 | جونئیر کلرک | 10 | 3 | 7 |
| .7 | نائب قاصد | 16 | 10 | 6 |
| .8 | ڈرائیور | 1 | 0 | 1 |
| .9 | کلاس IV | 4 | 4 | 0 |
| | کل اسامیاں | 38 | 22 | 16 |

(ب) درست نہ ہے۔ دفتر اسسٹنٹ کمشنر چک جھمرہ میں اسسٹنٹ / ہیڈ کلرک کی ایک عدد اسامی کی منظوری ہے۔ جو کہ 14.08.2001 سے تا حال خالی ہے۔ کوئی بھی اسسٹنٹ / ہیڈ کلرک دفتر میں تعینات نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 ستمبر 2019)

لاہور
18 ستمبر 2019

عنایت اللہ لک
قائم مقام سیکرٹری